www.KitaboSunnat.com

حضرت خلیلؑ، حضرت ذبیحؑ اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسے عظیم انبیاء کرام کا مسکن بھی یہی عرب خطے ہیں۔ اتنی عظیم دولت کے وارث ہو کر پھر کیوں "غیر کے در" کی آس لگائی ہے اور اس کے بُرے نتائج کا مزہ چکھنے کے بعد بھی ابھی تک آپ ہوش میں نہیں آ رہے؟

جب عرب یہ شکوہ کرتے ہیں کہ اسرائیلیوں نے ہمیں گھر میں آکر مارا ہے تو شرم سے ہماری گردنیں جھک جاتی ہیں۔ خاص کر جب اس کا گلہ ان ظالم اور بدخواہ طاقتوں کے پاس سے کر جاتے ہیں، جو یہ سبھی کچھ خود کرا رہی ہیں، تو عزتِ نفس کے خلاف ہمیں شدید جھٹکے محسوس ہونے لگتے ہیں۔ آخر عرب خود کیوں بیدار اور منظم نہیں ہوتے؟ ابلیسی طاقتوں کی طرف رجوع کرنے کے بجائے قرآن و سنت کی طرف رُخ کیوں نہیں کرتے، استغفار اور توبہ سے کام کیوں نہیں لیتے؛ عرب تو خود ثالث رہا ہے۔ آج کسی غیر کی ثالثی کی بھیک مانگنے کے لیے کیوں اُٹھ دوڑا ہے۔ اقوام کے مسائل تمہارے پاس آتے تھے۔ آج اغیار کے دروازہ کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتے ہوئے تمہیں غیرت کیوں نہیں آتی؟

(۲)

یہ صاحب مرکزی وزیرِ اطلاعات ہیں

راولپنڈی ۷؍ اپریل (پ پ ا) مرکزی وزیرِ اطلاعات، نشریات، اوقاف و حج جناب کوثر نیازی آل پاکستان سگریٹ فروشان یونین کے کنونشن میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ یہ کنونشن جس کی صدارت وزیرِ اعلیٰ سندھ ممتاز بھٹو کریں گے، ۸؍ اپریل کو ہوٹل میٹرو پول کراچی میں ہوگا۔ (روزنامہ وفاق لاہور ۹؍ اپریل)

ع   با مسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام

کبھی آنجناب فلمی ستاروں کو رونق بخشتے ہیں، کبھی شیعہ دوستوں کے ماتمی جلسوں کی زینت بنتے ہیں کبھی پاکپتن تشریف لے جا کر بہشتی موری سے گذار کر قوم کو بہشت کا سرٹیفکیٹ مہیا کرتے ہیں۔ کبھی کسی عظیم ہستی کے عرس میں شرکت کرتے ہیں، ترنگ اُٹھتی ہے تو کعبہ کو بھی اُٹھ دوڑتے ہیں۔ قبروں کو غسل دینے والے کعبے کے غسل میں بھی شرکت فرماتے ہیں۔ اور ملک میں عموماً عظیم مقابر کی یاترا کو جاتے رہتے ہیں، دوسری طرف بہ ہدایت صدر بھٹو سات حج بھی کر ڈالے ہیں،

ہ   معشوق ما بشیوۂ ہر کس برابر است
ما شراب خورد با زاہد نماز کرد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرت النبی اور میلاد شریف کے جلسوں کی قیادت بھی فرماتے ہیں اور خود تقریریں بھی کرتے ہیں۔ گو ان سے بھی پیپلز پارٹی کے مقاصد کی تکمیل کے لیے جواز ہی ڈھونڈتے ہیں۔ تاہم تقریر فرمایا ہی کرتے ہیں۔ دوسری طرف جناب نے اعلان فرمایا ہے کہ وہ صدر بھٹو کے سوانح مرتب فرمائیں گے ــــ یار دوستوں نے سنا تو کہا،

جناب! تسلی رکھیے! صدر بھٹو کو آپ یاد ہیں!

(۳)

مُلکی آئین کی توثیق کے بعد

مُلکی آئین کی توثیق اور منظوری کے موقعہ پر حزبِ اقتدار اور اپوزیشن کے مابین جو خوشگوار فضا پیدا ہوگئی ہے، صدر بھٹو اور اُن کی اس پارٹی نے ــ جولاؤڈ سپیکر کا کام دیتی ہے ــــ جشنِ آئین کے آغاز ہی میں حزبِ اختلاف کے خلاف اچانک مہم چلا کر فضا کو پھر سے مکدّر کر دیا ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ اس خوشگوار فضا سے پیپلز پارٹی سے زیادہ اپوزیشن کے وقار میں اضافہ ہوا ہے جو نئے انتخابات کے سلسلہ میں پیپلز پارٹی کے لیے وجہِ پریشانی ہو سکتا ہے۔ ہمارے نزدیک پیپلز پارٹی کی یہ وہ غیر جمہوری ذہنیت ہے، اپوزیشن جس کی مدتوں سے نشاندہی کرتی آرہی ہے۔

(۴)

مُلکی آئین ہماری نگاہ میں

حالیہ آئین کی حیثیت وہی ہے جو صرف ایک عام بے عمل کلمہ گو کی ہوتی ہے کہ ہم اس کلمہ گو کا فر نہیں کہہ سکتے تاہم اس کو کامل مومن اور پورا مسلم بھی نہیں کہہ سکتے۔ یہی حال ہمارے مُلکی آئین کا ہے۔ گو ہم اس کو کافرانہ دستور نہیں کہہ سکتے تاہم پورا مومنانہ ہونے کا دعوٰے بھی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ قرآنِ حکیم کا مطالبہ پورا پورا اسلام قبول کرنا ہے۔

" اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً " (قرآن)

اجمالی طور پر آئین کے جو پہلو خام یا محلِ نظر ہیں، ان میں سے بعض یہ ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) قرآن وسنت کے مطابق قوانین بنانے کے لیے اس امر کی تشریح نہیں کی گئی کہ قرآن وسنت کی تعبیر کی نوعیت کیا ہو گی؟ سلفی یا خلفی؟ اس لیے ضروری ہے کہ اس امر کی ضمانت دی جاتی کہ قرآن وسنت کی تعبیر صرف وہی قبول کی جائے گی، جس کو اسلاف کی تعبیر سے مناسبت ہو گی — اس قید کے بغیر وہی ہو گا جو قرآن وسنت کے نام پر آج ہو رہا ہے۔

(۲) جمہوریت کی نوعیت بھی متعین کی جاتی کہ اسلام میں اس کی کیا نوعیت ہے؟

(۳) صدر اور وزراء اعظم کی علیحدگی کے لیے صرف چند نفوس کے عدم اعتماد کی قید پر انحصار نہ کیا جاتا بلکہ یہ بات بھی ان کی علیحدگی کے لیے کافی ہوتی کہ اُن میں سے کوئی "کفر بواح" کا مرتکب ہو یا اُن کی مساعی اور ذاتی حیثیت کی وجہ سے اسلام اور شعائر دین کی بے حرمتی کے سامان عام ہو گئے ہوں اور ملک میں ان کی بدولت اسلام کے مستقبل کو کوئی تقویت نہ ملی ہو یا وہ کبائر کے مرتکب ہوتے ہوں۔

(۴) آزادیٔ رائے مشروط ہو کہ اسلام —— ہاں وہ اسلام جس کا تصور اسلاف نے پیش کیا تھا — کے خلاف نہ ہو۔

(۵) صدر، وزراء اور ارکان اسمبلی کے لیے صرف مسلمان ہونا ہی کافی نہ ہو، بلکہ ضروری ہے کہ اُن کی مسلمانی پر اُن کا عمل صالح شاہد ہو۔

(۶) وزراء کے لیے ضروری ہے کہ اُن کو متعلقہ شعبہ سے مناسبت حاصل ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کا خاص خیال رکھا کرتے تھے (الفاروق) ورنہ "سیاسی رشوت" سے زیادہ اس کی حیثیت نہ ہو گی۔

(۷) تینوں مسلح افواج کے سربراہوں کے لیے انہی معنوں میں مسلمان ہونا ضروری ہو، جن معنوں میں صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔

(۸) غیر اسلامی تحریکوں کے لیے "مسلمانوں" کو اپنے افکار کی تبلیغ کر کے مرتد کرنے کی اجازت نہ ہو۔

(۹) انتخابات میں حصہ لینے والے اُمیدوار کو (ا) مناسب صلاحیت (ب) قابلِ ذکر خدمات (ج) اور اسلامی اخلاق اور کیریکٹر کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہو۔ بدنام اور کبائر کے مرتکب کے لیے الیکشن ممنوع ہو۔ جو لوگ پہلے ممبر رہ چکے ہوں، اُن کا ریکارڈ چیک کیا جائے اگر اس نے واقعی قابلِ ذکر خدمات انجام دی ہوں اور اپنی سیاسی سوجھ بوجھ سے ملک وملت کو ایک مقام دیا ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ اس کو الیکشن لڑنے کی اجازت نہ دی جائے۔ مٹی کے مادھوؤں اور دوسروں کے دم چھلوں اور ضمیروں کو نااہل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ